کیونکہ حق تعالیٰ اس مہینے میں احترام رمضان کے ناطے اپنے بہت زیادہ بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام شعبان کی آخری اور رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ إِنَّ ھذَا الشَّھرَ الْمُبارَکَ الَّذِی أُنْزِلَ فِیهِ الْقُرْآنُ وَجُعِلَ ھُدیً لِلنَّاسِ وَبَیِّناتٍ مِنَ الْھُدی

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا رہنما قرار دیا گیا کہ اس میں ہدایت کی دلیلیں اور

وَالْفُرْقانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنا فِیهِ وَسَلِّمْهُ لَنا وَتَسَلَّمْهُ مِنّا فِی یُسْرٍ مِنْکَ وَعافِیَةٍ، یَا مَنْ أَخَذَ

حق و باطل کی تفریق ہے قرآن موجود ہے ہمیں اس کیلئے اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور اس کو ہم سے آسانی وامن کے ساتھ لے اے وہ جو مؤخذہ

الْقَلِیلَ وَشَکَرَ الْکَثِیرَ اقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیرَ . اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ أَنْ تَجْعَلَ لِی إِلی کُلِّ خَیْرٍ سَبِیلاً،

کم اور قدردانی زیادہ کرتا ہے مجھ سے یہ تھوڑا عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرے لیے نیکی کا ہر راستہ بنا اور

وَمِنْ کُلِّ مَا لاَ تُحِبُّ مانِعاً یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ یَا مَنْ عَفا عَنِّی وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ السَّیِّئاتِ

جو چیزیں تجھے ناپسند ہیں ان سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جس نے مجھے معاف کیا ان گناہوں پر جو میں نے

یَا مَنْ لَمْ یُؤاخِذْنِی بِارْتِکابِ الْمَعاصِی عَفْوَکَ عَفْوَکَ عَفْوَکَ یَا کَرِیمُ إِلھِی وَعَظْتَنِی فَلَمْ

تنہائی میں کیے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی معاف کردے معاف کردے اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت

أَتَّعِظْ ،وَزَجَرْتَنِی عَنْ مَحارِمِکَ فَلَمْ أَنْزَجِرْ، فَما عُذْرِی فَاعْفُ عَنِّی یَا کَرِیمُ، عَفْوَکَ عَفْوَکَ

کی میں نے پرواہ نہ کی تو نے حرام کاموں سے روکا تو میں ان سے باز نہ آیا پس میرا کوئی عذر نہیں تب بھی مجھے معاف فرما اے مہربان معاف کردے معاف

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسابِ، عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ

کردے اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے موت کے وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر، تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے

فَلْیَحْسُنِ التَّجاوُزُ مِنْ عِنْدِکَ ، یَا أَھْلَ التَّقْوی وَیَا أَھْلَ الْمَغْفِرَةِ، عَفْوَکَ عَفْوَکَ اَللّٰھُمَّ

پس تیری طرف سے بہترین درگزر ہونی چاہیے اے تقویٰ کے مالک اور اے بخش دینے والے معاف کردے معاف کردے

إِنِّی عَبْدُکَ بْنُ عَبْدِکَ بْنُ أَمَتِکَ ضَعِیفٌ فَقِیرٌ إِلی رَحْمَتِکَ وَأَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنی وَالْبَرَکَةِ

اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے بندوں پر ثروت و

عَلَی الْعِبادِ، قاھِرٌ مُقْتَدِرٌ أَحْصَیْتَ أَعْمالَھُمْ، وَقَسَمْتَ أَرْزاقَھُمْ وَجَعَلْتَھُمْ مُخْتَلِفَةً أَلْسِنَتُھُمْ

برکت نازل کرنے والا زبردست بااختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا اور ان میں روزی بانٹتا ہے تو نے انہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَأَلْوانُهُمْ خَلْقاً مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ، وَلا یَعْلَمُ الْعِبادُ عِلْمَکَ، وَلا یَقْدِرُ الْعِبادُ قَدْرَکَ، وَکُلُّنا فَقِیرٌ

مختلف زبانوں اور رنگوں والے بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری مخلوق ہے بندے تیرے علم کونہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری قدرت

إِلی رَحْمَتِکَ، فَلا تَصْرِفْ عَنِّی وَجْهَکَ، وَاجْعَلْنِی مِنْ صالِحِی خَلْقِکَ فِی الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ

کا اندازہ کرسکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا مجھے عمل آرزو قسمت اور مقدر کے اعتبار سے

وَالْقَضاءِ وَالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ أَبْقِنِی خَیْرَ الْبَقاءِ وَأَفْنِنِی خَیْرَ الْفَناءِ عَلَی مُوالاةِ أَوْ لِیائِکَ، وَمُعاداةِ

اپنے صالح و نیکوکار بندوں میں سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں اور موت دے تو

أَعْدائِکَ وَالرَّغْبَةِ إِلَیْکَ، وَالرَّهْبَةِ مِنْکَ وَالْخُشُوعِ وَالْوَفاءِ وَالتَّسْلِیمِ لَکَ، وَالتَّصْدِیقِ

بہترین موت دے جو تیرے دوستوں کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں ہو نیز میری موت و حیات تیری رغبت، تجھ سے خوف

بِکِتابِکَ، وَاتِّباعِ سُنَّةِ رَسُولِکَ اَللّٰهُمَّ ما کانَ فِی قَلْبِی مِنْ شَکٍّ أَوْ رِیبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ قُنُوطٍ

تیرے سامنے عاجزی وفاداری تیرا حکم ماننے تیری کتاب کو سچی جاننے اور تیرے رسولؐ کی سنت کی پیروی میں ہو اے معبود! میرے دل میں جو

أَوْ فَرَحٍ أَوْ بَذَخٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ خُیَلاءَ أَوْ رِیاءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شِقاقٍ أَوْ نِفاقٍ أَوْ کُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ

بھی شک یا گمان یا ضدیت یا نا امیدی یا سرمستی یا تکبر یا بے فکری یا خودخواہی یا ریاکاری یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دورنگی یا کفر یا بدعملی یا

عِصْیانٍ أَوْ عَظَمَةٍ أَوْ شَیْءٍ لاَ تُحِبُّ، فَأَسْأَلُکَ یا رَبِّ أَنْ تُبَدِّلَنِی مَکانَهُ إِیماناً بِوَعْدِکَ وَ

نافرمانی یا گھمنڈ یا تیری کوئی ناپسندیدہ بات ہے تو تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ ان برائیوں کو مٹا کر ان کی جگہ میرے دل میں اپنے

وَفاءً بِعَهْدِکَ، وَرِضاً بِقَضائِکَ، وَزُهْداً فِی الدُّنْیا، وَرَغْبَةً فِیما عِنْدَکَ، وَ أَثَرَةً وَطُمَأْنِینَةً

وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس میں رغبت اپنے در پر حاضری دلجمعی

وَتَوْبَةً نَصُوحاً، أَسْأَلُکَ ذٰلِکَ یا رَبَّ الْعالَمِینَ . إِلٰهِی أَنْتَ مِنْ حِلْمِکَ تُعْصی فَکَأَنَّکَ

اور سچی توبہ کی توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے میرے معبود! تیری نرم خوئی کی وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور

لَمْ تُرَ، وَمِنْ کَرَمِکَ وَجُودِکَ تُطاعُ فَکَأَنَّکَ لَمْ تُعْصَ وَأَنَا وَمَنْ لَمْ یَعْصِکَ سُکَّانُ

تیری عطاوبخشش سے تیری اطاعت کی جاتی ہے گویا تیری نافرمانی نہیں ہوتی میرے جیسا نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے

أَرْضِکَ فَکُنْ عَلَیْنا بِالْفَضْلِ جَواداً وَبِالْخَیْرِ عَوَّاداً، یا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلی مُحَمَّدٍ

ہیں پس ہمارے لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا اور بھلائی پر بھلائی کرنیوالا ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدا کی حضرت محمدؐ اور ان

وَآلِهِ صَلاةً دائِمَةً لاَ تُحْصی وَلاَ تُعَدُّ وَلاَ یَقْدِرُ قَدْرَها غَیْرُکَ یا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ .

کی آلؑ پر رحمت ہو ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت جسے نہ جمع کیا جاسکے نہ شمار کیا جاسکے اور تیرے سوا کوئی اسکا اندازہ نہیں کرسکتا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com